معز امجد

ترجمہ: شاہد رضا

فتنہ انگیزی کی سزا

رُوِیَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: إِنَّہُ سَتَکُوْنُ ہَنَاتٌ وَہَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ یُّفَرِّقَ أَمْرَ ہٰذِہِ الْأُمَّۃِ وَہِیَ جَمِیْعٌ عَلٰی رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاضْرِبُوْہُ بِالسَّیْفِ کَائِنًا مَنْ کَانَ.

وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَایَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاہُ صَفْقَۃَ یَدِہِ وَثَمَرَۃَ قَلْبِہِ فَلْیُطِعْہُ إِنِ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ آخَرُ یُنَازِعُہُ فَاضْرِبُوْا رَقَبَۃَ الْآخَرِ.

وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: إِذَا بُوْیِعَ لِخَلِیْفَتَیْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْہُمَا.

روایت کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک، عنقریب فتنے رونما ہوں گے[1]۔ چنانچہ جو شخص (مسلمانوں کی) اس جماعت کے معاملات میں انتشار[2] پھیلانے کا ارادہ کرے، جبکہ وہ جماعت ایک شخص (کی حکومت) کے ماتحت متحد ہو، اس کو قتل کر دو[3]، خواہ وہ کوئی شخص بھی ہو۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص کسی حکمران کی بیعت کرے[4] ـــــ اپنے ہاتھ (اس کے ہاتھ پر) رکھتے ہوئے[5]، اور خلوص دل سے اس کی بیعت کرتے ہوئے ـــــ اسے چاہیے کہ جہاں تک

ہو سکے، اس کی اطاعت کرے۔ پھر کوئی دوسرا شخص آئے اور اس سے حکومت چھیننے کی کوشش کرے، اس کی گردن مار دو[6]۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو حکمرانوں کی بیعت کی گئی[7]، تو جس کی بیعت بعد میں کی گئی، اس کو قتل کر دو۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ اس روایت کے مضمون سے یہ بات بالبداہت واضح ہوتی ہے کہ سیاسی انتشار اور فتنہ انگیزی لوگوں کی تقسیم اور خوں ریزی کا باعث بنتی ہے۔

۲۔ حکمران کے خلاف فتنہ انگیزی کر کے اور مسلمانوں میں سیاسی انتشار کا بیج بو کر۔

۳۔ قرآن مجید کے مطابق*، مجرم کو موت کی سزا صرف دو صورتوں میں دی جا سکتی ہے:

ا۔ وہ کسی کو قتل کرنے کا مرتکب پایا گیا ہو۔

ب۔ وہ فساد فی الارض پھیلانے کا مرتکب پایا گیا ہو۔

سیاسی ریاست کے خلاف فتنہ انگیزی اور غیر آئینی ذرائع سے حکومت پر تسلط جمانے کے لیے اس کی نمائندہ حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش بھی فساد فی الارض کا بیج بونے کی ایک واضح دلیل ہے۔ چنانچہ اس روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے کہ جو شخص بھی اس جرم کا ارتکاب کرے، وہ سزاے موت کا مستحق ہے۔

۴۔ یہ ایک قانون کا قیام ہے۔ روایتی طور پر، قائدین، شیوخ اور مختلف قبائل کے نمائندگان اپنا دایاں ہاتھ حکمران کے ہاتھ میں رکھ کر اور اس کے لیے اپنی اطاعت گزاری کا اعلان کر کے یہ بیعت کر سکتے ہیں۔ قائدین اور شیوخ کی یہ بیعت ان کے متعلقہ قبائل کے تمام افراد کی طرف سے ہو گی اور قبائل کے تمام افراد اس بیعت کے پابند ہوں گے۔

۵۔ جس طریقے کے مطابق عموماً بیعت لی جاتی تھی، یہ اسی کی طرف اشارہ ہے، وہ طریقہ یہ تھا کہ ایک شخص

---

* المائدہ ۵: ۳۲۔ 'اَنَّـهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا' (جس نے کسی کو قتل کیا، اس کے بغیر کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد برپا کیا ہو، تو اس نے گویا سب انسانوں کو قتل کیا)۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

حکمران کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیتا تھا۔

۶۔ان الفاظ کا اطلاق بھی سزاے موت پر ہوتا ہے۔

۷۔جب ایک شخص کو حکومت کی زمام کار تفویض کر دی جائے اور وہ ابھی اس کی زیر نگرانی ہو، کوئی دوسرا شخص اپنی حکومت کو قبول کرنے کے لیے لوگوں کو دعوت دے اور اپنا الگ متبعین کا گروہ بنا لے، تو اس پر بھی وہی حکم صادر ہوگا جو پہلی دو روایات میں بیان ہوا۔

خلاصہ

جب مسلم ریاست کسی ایک حکمران کے ماتحت متحد ہو اور کوئی دوسرا شخص غیر آئینی ذرائع سے اس سے حکومت چھیننے کے لیے اس کا تختہ الٹ دینے اور اپنا تسلط جمانے کی کوشش کرے، جس کے نتیجے میں اس ریاست کے مسلمان باشندے مختلف فریقوں میں تقسیم ہو جائیں، تو اس طرح کا شخص فتنہ اور فساد فی الارض پھیلانے کا مجرم ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق، یہ شخص سزاے موت کا مستحق ہے۔ یہ روایت قرآن مجید کے حکم کے عین مطابق ہے، جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ جو لوگ فساد فی الارض پھیلانے کے جرم کا ارتکاب کریں، ان کو عبرت ناک طریقے سے موت کی سزا دی جائے (المائدہ ۵: ۳۳)۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متون

پہلی روایت بعض اختلافات کے ساتھ مسلم، رقم ۱۸۵۲، ۱۸۵۲ب، ۱۸۵۲ج؛ ابوداؤد، رقم ۴۷۶۲؛ نسائی، رقم ۴۰۲۰-۴۰۲۳؛ احمد، رقم ۱۸۳۲۱، ۱۹۰۲۱، ۱۹۰۲۲، ۲۰۲۹۲؛ ابن حبان، رقم ۴۴۰۶، ۴۵۷۷؛ سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۳-۳۴۸۶؛ بیہقی، رقم ۱۶۴۶۶-۱۶۴۶۸ اور ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۷۳ میں روایت کی گئی ہے۔

دوسری روایت بعض اختلافات کے ساتھ مسلم، رقم ۱۸۴۴، ۱۸۴۴ب، ۱۸۴۴ج؛ ابوداؤد، رقم ۴۲۴۸؛ نسائی، رقم ۴۱۹۱؛ ابن ماجہ، رقم ۳۹۵۶؛ احمد، رقم ۶۵۰۱، ۶۵۰۳، ۶۷۹۳، ۶۸۱۵؛ بیہقی، رقم ۱۶۴۶۹-۱۶۴۷۰؛ سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۷۸۱۴، ۸۷۲۹ اور ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۵۳۶، ۳۷۱۰۹ میں روایت کی گئی ہے۔

تیسری روایت مسلم، رقم ۱۸۵۳ اور بیہقی، رقم ۱۶۳۲۴ میں روایت کی گئی ہے۔

پہلی روایت

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۴۷۶۲ میں 'إنہ ستکون ہنات وہنات' (بے شک، عنقریب فتنے رونما

ہوں گے) کے الفاظ کے بجاے ’ستکون فی أمتی هنات وهنات وهنات‘ (عنقریب میرے متبعین کے درمیان بہت فتنے رونما ہوں گے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۸۳۳۱ میں یہ الفاظ ’تکون هنات وهنات‘ (فتنے رونما ہوں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۰۲۱ میں یہ الفاظ ’إنها ستکون بعدی هنات وهنات‘ (بے شک، عنقریب میرے بعد فتنے رونما ہوں گے) روایت کیے گئے ہیں؛ ابن حبان، رقم ۴۵۷۷ میں اس کے مترادف الفاظ ’سیکون بعدی هنات وهنات‘ (عنقریب میرے بعد فتنے رونما ہوں گے) روایت کیے گئے ہیں۔ بعض روایات، مثلاً سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۳ میں اس کے مترادف الفاظ ’إنه سیکون بعدی هنات وهنات‘ (بے شک، عنقریب میرے بعد فتنے رونما ہوں گے) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۰۲۱ میں ’إنها ستکون بعدی هنات وهنات‘ (بے شک، عنقریب میرے بعد فتنے رونما ہوں گے) کے الفاظ کے بعد ’ورفع یدیه‘ (اور آپ نے اپنے ہاتھوں کو بلند فرمایا) کے الفاظ کا اضافہ ہے۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۰۲۱ میں ’فمن أراد أن یفرق أمر هذه الأمة‘ (چنانچہ جو شخص (مسلمانوں کی) اس جماعت کے معاملات میں انتشار پھیلانے کا ارادہ کرے) کے الفاظ کے بجاے ’فمن رأیتموه یفرق بین أمة محمد‘ (چنانچہ جس شخص کو تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متبعین کے درمیان انتشار پھیلاتے ہوئے دیکھو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۵۷۷ میں ان الفاظ کے بجاے ’فمن رأیتموه فارق الجماعة أو یرید أن یفرق بین أمة محمد‘ (چنانچہ جس شخص کو تم مسلمانوں کے سیاسی اتحاد سے اپنے آپ کو الگ کرتے ہوئے دیکھو یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متبعین کے درمیان انتشار پھیلاتے ہوئے دیکھو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۳ میں یہ الفاظ ’فمن رأیتموه فارق الجماعة أو یرید یفرق أمر أمة محمد‘ (چنانچہ جس شخص کو تم مسلمانوں کے سیاسی اتحاد سے اپنے آپ کو الگ کرتے ہوئے دیکھو یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متبعین کے (مجموعی) معاملات میں انتشار پھیلاتے ہوئے دیکھو) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۴ میں یہ الفاظ ’فمن رأیتموه یرید تفریق أمر أمة محمد‘ (چنانچہ جس شخص کو تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متبعین کے (مجموعی) معاملات میں انتشار پھیلاتے ہوئے دیکھو) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۴۶۷ میں یہ الفاظ ’فمن

رأيتموه يمشي إلى أمة محمد فيفرق جماعتهم' (چنانچہ جس شخص کو تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متبعین کی طرف چلتے ہوئے دیکھو اور پھر وہ ان کے اتحاد کو منتشر کر دے) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۴۷۳ میں یہ الفاظ 'من فرق بين أمتي' (جس شخص نے میرے متبعین کے درمیان انتشار پھیلایا) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۴۷۶۲ میں 'أمر هذه الأمة' (اس امت کے معاملات) کے الفاظ کے بجاے 'أمر المسلمين' (مسلمانوں کے معاملات) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۰۲۱ میں یہ الفاظ 'بين أمة محمد' (محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متبعین کے درمیان) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابوداؤد، رقم ۴۷۶۲ میں 'وهي جميع' (جبکہ جماعت متحد ہو) کے الفاظ کے بجاے 'وهم جميع' (جبکہ یہ لوگ متحد ہوں) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً نسائی، رقم ۴۰۲۲ میں ان الفاظ کے مترادف الفاظ 'وهم جمع' روایت کیے گئے ہیں۔

'على رجل واحد' (ایک شخص کے ماتحت) کا جملہ مسلم، رقم ۱۸۵۲ج میں روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۵۲ میں 'فاقتلوه' (تو اس کو قتل کر دو) کے بجاے 'فاضربوه بالسيف' (تو اس کو تلوار کے ساتھ مار دو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۴۶۶ میں یہ الفاظ 'فاضربوا رأسه بالسيف' (تو تلوار کے ساتھ اس کا سر مار دو) روایت کیے گئے ہیں؛ بعض روایات، مثلاً ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۴۷۳ میں یہ الفاظ 'فاضربوا رأسه' (تو اس کا سر مار دو) روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۳ میں 'فاقتلوه، كائنا من كان' (اس کو قتل کر دو، خواہ وہ کوئی شخص بھی ہو) کے بجاے 'كائنا من كان، فاقتلوه' (خواہ وہ کوئی شخص بھی ہو، اس کو قتل کر دو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۱۹۰۲۱ میں 'كائنا من كان' (خواہ وہ کوئی شخص بھی ہو) کے بعد 'من الناس' (لوگوں میں سے) کے الفاظ کا اضافہ ہے؛ بعض روایات، مثلاً ابن حبان، رقم ۴۵۷۷ میں 'كائنا من كان' (خواہ وہ کوئی شخص بھی ہو) کے بعد 'فإن يد الله مع الجماعة وإن الشيطان مع من فارق الجماعة يرتكض' (بے شک، اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت کے ساتھ ہے اور جو شخص جماعت سے الگ ہو جائے، شیطان اس کے ساتھ چلتا ہے) کے الفاظ کا اضافہ ہے، جبکہ بعض روایات، مثلاً سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۳ میں لفظ 'يرتكض' (وہ

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

چلتا ہے) کے بجاے اس کا مترادف 'یرکض' روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً سنن النسائی الکبریٰ، رقم ۳۴۸۶ میں روایت کیا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

أیما رجل خرج یفرق بین أمتي فاضربوہ بالسیف.

''جو شخص میرے متبعین کے درمیان انتشار پھیلانے کے لیے نکلا، اس کو تلوار کے ساتھ ماردو۔''

بعض روایات، مثلاً نسائی، رقم ۴۰۲۳ میں 'فاضربوہ بالسیف' (تو اس کو تلوار کے ساتھ ماردو) کے بجاے 'فاضربوا عنقہ' (تو اس کی گردن ماردو) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۸۵۲ج میں روایت کیا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من أتاکم وأمرکم جمیع علی رجل واحد یرید أن یشق عصاکم أو یفرق جماعتکم فاقتلوہ.

''جو شخص تمھارے پاس تمھاری حکومت توڑنے یا تمھاری جماعت کو منتشر کرنے کے لیے آئے، جبکہ تمھارے (مجموعی) معاملات ایک شخص کے ماتحت متحد ہوں، اس کو قتل کردو۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

بیہقی، رقم ۱۶۴۶۸ میں 'وأمرکم جمیع' (جبکہ تمھارے (مجموعی) معاملات ایک شخص کے ماتحت متحد ہوں) کے الفاظ کے بجاے ان کے مترادف الفاظ 'وأمرکم جمع' روایت کیے گئے ہیں۔

دوسری روایت

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۶۸۱۵ میں 'فأعطاہ صفقۃ یدہ وثمرۃ قلبہ' (اپنے ہاتھ (اس کے ہاتھ پر) رکھتے ہوئے اور خلوص دل سے اس کی بیعت کرتے ہوئے) کے بجاے 'فأعطاہ ثمرۃ قلبہ وصفقۃ یدہ' (خلوص دل سے اس کی بیعت کرتے ہوئے اور اپنے ہاتھ (اس کے ہاتھ پر) رکھتے ہوئے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً ابن ماجہ، رقم ۳۹۵۶ میں 'صفقۃ یدہ' (اپنے ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے) کے بجاے 'صفقۃ یمینہ' (اپنا دایاں ہاتھ مارتے ہوئے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً احمد، رقم ۶۵۰۱ میں لفظ 'رقبۃ' (گردن) کا مترادف لفظ 'عنق' روایت کیا گیا ہے۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۱۱۸۴۴ میں 'ما استطاع' (جہاں تک وہ کر سکے) کے بجاے 'إن استطاع'

(اگر وہ کر سکے) کے الفاظ روایت کیے گئے ہیں۔

بعض روایات، مثلاً مسلم، رقم ۴۷۷۶ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد طویل روایت کے ایک حصے کے طور پر درج ذیل الفاظ میں روایت کیا گیا ہے:

عن عبد الرحمٰن بن عبد رب الكعبة قال: دخلت المسجد فإذا عبد اللّٰه بن عمرو بن العاص جالس فی ظل الكعبة والناس مجتمعون عليه فأتيتهم فجلست إليه، فقال: كنا مع رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فی سفر فنزلنا منزلاً، فمنا من يصلح خباء ه ومنا من ينتضل ومنا من هو فی جشره إذ نادی منادی رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: الصلوة جامعة فاجتمعنا إلى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فقال: إنه لم يكن نبی قبلی إلا كان حقًا عليه أن يدل أمته على خير ما يعلمه لهم وينذرهم شر ما يعلمه لهم وإن أمتكم هذه جعل عافيتها فی أولها وسيصيب آخرها بلاء وأمور تنكرونها وتجیء فتنة فيرقق بعضها بعضًا وتجیء الفتنة فيقول المؤمن: هذه مهلكتی ثم تنكشف وتجیء الفتنة فيقول المؤمن: هذه هذه، فمن أحب أن يزحزح عن النار ويدخل الجنة فلتأته منيته وهو يؤمن باللّٰه واليوم الآخر وليأت إلى الناس الذی يحب

''حضرت عبدالرحمٰن بن عبد رب الکعبہ (رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں مسجد میں داخل ہوا تو عبداللہ بن عمرو بن العاص کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے اردگرد جمع تھے۔ چنانچہ میں ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ انھوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم نے ایک مقام پر قیام کیا۔ ہم میں سے بعض وہ تھے جو اپنے خیمے درست کر رہے، بعض وہ تھے جو تیراندازی میں مقابلہ کر رہے تھے اور بعض وہ تھے جو اپنے مواشی چرا رہے تھے کہ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے نداء دی کہ لوگوں کو نماز کے لیے جمع ہو جانا چاہیے، چنانچہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے جو نبی بھی آیا، اس پر یہ فرض تھا کہ اپنے متبعین کی اس بات کے طرف رہنمائی کرے جس کو وہ ان کے لیے بہتر جانتا ہے، اور اس بات سے ڈرائے جس کو وہ ان کے لیے برا جانتا ہے، مگر تمھاری اس جماعت کی عافیت اس کے پہلے دور میں ہے اور اس کے بعد والے دور میں آزمایش اور ایسے امور درپیش ہوں گے جن کا تم انکار کرو گے اور یکے بعد دیگرے آزمایش آئے گی۔ جب آزمایش آئے گی تو مومن

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

أن يؤتى إليه ومن بايع إمامًا فأعطاه صفقة يده وثمرة قلبه فليطعه إن استطاع، فإن جاء آخر ينازعه فاضربوا عنق الآخر، فدنوت منه فقلت له: أنشدك الله آنت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم؟ فأهوى إلى أذنيه وقلبه بيديه وقال: سمعته أذناى ووعاه قلبى فقلت له: هذا بن عمك معاوية يأمرنا أن نأكل أموالنا بيننا بالباطل ونقتل أنفسنا والله يقول: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا. قال: فسكت ساعة، ثم قال: أطعه فى طاعة الله واعصه فى معصية الله.

کہے گا کہ یہ میری ہلاکت لانے والی ہے۔ جب یہ آزمایش ختم ہو جائے گی تو ایک اور آزمایش آئے گی تو مومن کہے گا کہ یہ یقیناً مجھے ختم کرنے والی ہے۔ چنانچہ جو شخص جہنم سے بچنا چاہتا ہے اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے، اس کو اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان کی حالت میں فوت ہونا چاہیے اور اس کو لوگوں کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کرنا چاہیے، جس طرح کا وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ سلوک کریں۔ جو شخص کسی حکمران کی بیعت کرے ——— اپنے ہاتھ (اس کے ہاتھ پر) رکھتے ہوئے، اور خلوص دل سے اس کی بیعت کرتے ہوئے ——— اسے چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے، اس کی اطاعت کرے۔ پھر کوئی دوسرا شخص آئے اور اس سے حکومت چھیننے کی کوشش کرے، تو اس کی گردن مار دو۔ (راوی کہتے ہیں) پھر میں ان (عبد اللہ بن عمرو بن العاص) کے قریب ہوا اور ان سے کہا: میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ انھوں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے کانوں اور دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میرے کانوں نے یہ سنا اور میرے دل نے اسے یاد کیا ہے۔ میں نے ان سے کہا: یہ آپ کے چچازاد معاویہ (رضی اللہ عنہ) ہیں جو ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اپنے بھائیوں کا مال آپس میں باطل طریقے سے کھائیں اور ایک دوسرے کو قتل کریں، حالاں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

www.javedahmadghamidi.com

”اے ایمان والو، ایک دوسرے کے مال آپس میں
باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، الّا یہ کہ باہمی رضامندی
سے تجارت کی جائے اور اپنے بھائیوں کو قتل نہ کرو۔
بے شک، اللہ تعالیٰ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے“۔
حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص تھوڑی دیر کے لیے
خاموش ہو گئے اور پھر کہا: اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں
اس کی اطاعت کرو اور اللہ تعالیٰ کی معصیت میں اس
کی نافرمانی کرو“

اس روایت کے مضامین اور مشمولات کی تفصیل الگ سے پیش کی جائے گی۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com